تین دیوبندی مولویوں کی شرکت تالیف

"انصاف" کا علمی و تحقیقی جائزہ

انوارِ احناف

بجوابِ انصاف

Nusratulhaq@Yahoo.com

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی

تقریظ

محمد منشاء تابش قصوری

مکتبہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات

نام کتاب	:	انوار احناف بجواب انصاف
مصنف	:	ابوکلیم محمد صدیق فانی
کمپوزنگ	:	شبیر احمد رضوی (خانیوال، کبیر والا)
تصحیح و تحشیہ	:	مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی
پروف ریڈنگ	:	محمد شکیل قادری عطاری (خانیوال)
صفحات	:	432
ہدیہ	:	320 روپے

مکتبہ قادریہ عالمیہ — نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات
0300-6272130

فہرست عنوان

انتساب

شیخ کامل، جامع شریعت وطریقت، عمدۃ الصالحین، قدوۃ العارفین

بیہقی وقت، سیوطی زماں، آیت من آیات اللہ، فنافی الرسول، شیخ التفسیر والحدیث

حضرت مولانا ابوالفضل **محمد سردار احمد قادری چشتی رضوی** نور اللہ مرقدہٗ

کے نام

جو ہمہ وقت حسنِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تجلیوں میں گم رہتے تھے

گر قبول افتد زہے عزو شرف

ابوکلیم فانی

آپ کی تصنیف وظیفہ کریمہ میں اس بات کا نام ونشان ہی نہیں۔ (ہاتوا برہانکم ان کنتم صادقین)

عبارت نمبر ۲۰: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شب معراج حضور سیدنا غوث اعظم کے دوش پر پاانور رکھ کر سوار ہوئے۔ الخ (فتاویٰ افریقہ صفحہ نمبر ۲۷)، (انصاف صفحہ نمبر ۲۰)

الجواب نمبر ۱: آپ سے درج ذیل رباعی کے متعلق دریافت کیا گیا ہے؟

تم شب معراج آکر ...... دوش بر پائے پیمبر
لے چڑھے عرش بریں پہ ...... المدد یا عبدالقادر

امام احمد رضا فرماتے ہیں کہ تفریح الخاطر میں یہ مذکور ہے کہ حضور اقدس سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شب معراج حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے دوش مبارک پر پائے انور رکھ کر براق پر سوار ہوئے مگر آپ نے اس واقعہ کی تصدیق وتوثیق نہیں کی۔ نیز جبکہ امام احمد رضا علیہ الرحمۃ، نعلین شریف کے ساتھ عرش پر جانے کی روایات کو موضوع قرار دیتے ہیں تو پھر ایسی بے سروپا روایت کو کیونکر قبول کر سکتے ہیں

• ترجمان مسلک امام احمد رضا مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ اس زیر بحث روایت کے متعلق لکھتے ہیں۔

آج (بعض) جاہل مسلمانوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ یا غوث پاک کے متعلق عجیب روایت گھڑلی کہ معراج میں حضور انور کو غوث پاک نے کندھا دے کر عرش پر چڑھایا۔ (تفسیر نعیمی پارہ نمبر ۳ صفحہ نمبر ۲۷، ناشر مکتبہ اسلامیہ گجرات)

اس لئے ہمارا ہرگز ہرگز یہ مسلک نہیں ہے جس کو "مرتبین انصاف" نے اہلسنت کی طرف منسوب کیا ہے۔

الجواب نمبر ۲: علمائے دیوبند کے پیرومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی لکھتے ہیں: کہ منقول ہے کہ شب معراج کو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقی ہوئے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار فرمایا کہ علماء امتی کانبیاء

بنی اسرائیل جو آپ نے کہا ہے کیسے صحیح ہوسکتا ہے؟ حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہٗ ومغفرتہ وغیرہ عرض کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو۔ آپ (امام غزالی) نے عرض کیا۔ آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا تھا ما تلک بیمینک یا موسیٰ تو آپ نے کیوں جواب میں اتنا طول دیا کہ ھی عصای اتوکؤا علیہا واھش بہا علیٰ غنمی ولی فیہا مارب اخریٰ الایۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ادب یا غزالی ادب کرو۔ اے غزالی (شمائم امدادیہ مطبوعہ قومی پریس لکھنؤ)

"مرتبین انصاف" کو چیلنج ہے کہ قیامت تک اگر وہ اس واقعہ کو قرآن و حدیث سے ثابت کر دیں تو مبلغ ۵۰۰۰ روپے نقد انعام حاصل کریں۔ (ہاتوا برہانکم ان کنتم صادقین)

• حضرت شیخ الشیوخ حضرت شہاب الدین سہروردی (م ۶۳۲ھ) علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

"علم میں راسخ علماء تمام مخلوق کے ارادوں سے واقف ہوتے ہیں"۔ اس سے مراد یہ ہے کہ صحیح معنوں میں متقی پرہیزگار اور مرد زاہد کا باطن صاف ہوجاتا ہے، بلکہ اس کے دل کا آئینہ اس قدر مصفیٰ ہوجاتا ہے کہ وہ ایک حد تک لوح محفوظ کے سامنے پہنچ جاتا ہے۔ الخ

(عوارف المعارف از شیخ شہاب الدین سہروردی صفحہ نمبر ۱۷ طبع لاہور ۱۹۶۲ء)

"مرتبین انصاف" کے تحریر کردہ اشعار کی مختصر شرح

(انصاف صفحہ نمبر ۴۱، ۴۲)

بندہ قادر کا قادر بھی عبدالقادر
سر باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

عبدالقادر، قادر مطلق (اللہ جل شانہٗ) کا باقدرت (بااختیار) بندہ ہے۔